© rasailojaraid.com

کا ایک خزینہ اور جذبات کا ایک تلاطم ہے کہ جو قاری کے اندر سوچ کے بہت سے دریچے وا کر دیتا ہے اور کارکنان کو مزید اخلاص سے محنت کرنے کی راہ سجھاتا ہے۔

اس کتاب کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کے مضامین کی تیاری کا ٹاسک محمدی صاحب کو شہید اسلام علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمۃ اللہ علیہ نے دیا تھا جس سے علامہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے مسلک اور اپنے مسلک اہل حدیث کے علماء سے محبت وعقیدت اور مسلکی تڑپ کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ اور پھر حضرت علامہ صاحب ان مضامین کو ہر ماہ اپنے رسالہ ماہنامہ ترجمان الحدیث میں بھی اہتمام سے شائع فرماتے مجھے آج یک گونا خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ انہی مضامین کے مجموعے پر تبصرہ علامہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے اسی رسالے میں شائع کرنے کی سعادت ہمیں بھی حاصل ہو رہی ہے۔

یہ کتاب ہمارے فاضل اور بڑے ہی عزیز اور پیارے دوست شیخ الحدیث مولانا محمد افتخار الازہری حفظہ اللہ نے اپنی شاندار روایات کو ملحوظ رکھتے ہوئے بڑے ہی خوبصورت انداز میں آفسٹ پیپر پر شائع کی ہے۔ اس کا سرورق اور جلد بندی بھی حضرت ازہری صاحب کے حسن ذوق کی آئینہ دار ہے۔ بہر حال کتاب ایسی ہے کہ پڑھی ہی جا سکتی ہے۔ اس تحریر میں اس کی خوبیوں کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ تعالیٰ مصنف' ناشر اور ان کے معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (آمین)

☆ ☆

نام کتاب:۔ ارمضان مولانا محمد اسحٰق بھٹی رحمۃ اللہ علیہ

مرتب:۔ مولانا حمید اللہ عزیز

صفحات:۔ 948

ناشر:۔ ادارہ تفہیم الاسلام احمد پور شرقیہ۔ ملنے کا پتہ۔ مکتبہ اہل حدیث امین پور بازار فیصل آباد

اللہ تعالیٰ اپنے بعض بندوں کو اس قدر مقام و مرتبے سے نوازتا اور ان کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ کہ مدتوں ان کے تذکرے ہوتے ہیں اور لوگ ان کی زندگیوں سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

راہنمائی لے کر اپنی جد وجہد کو جلا بخشتے اور کوششوں میں نکھار پیدا کرتے ہیں۔ انہی برگزیدہ ہستیوں میں سے ہمارے ممدوح اور مہربان مورخ اہل حدیث مولانا محمد اسحٰق بھٹی کا نام بڑا نمایاں ہے۔ موصوف نے تقریباً 92 برس زندگی گزاری لیکن جاتے ہوئے ایسے نقوش چھوڑے ہیں کہ مدتوں لوگ ان سے راہنمائی لیتے رہیں گے برصغیر میں اکابرین اہل حدیث کی پوری کی پوری تاریخ انہوں نے شخصیات کے ضمن میں مرتب کر دی۔ جزاہ اللہ تعالیٰ۔ کہ جس سے آنے والی نسلیں راہنمائی لیتی اور اس کے ثمرات سے بہرہ ور ہوتی رہیں گی حضرت بھٹی صاحب 22 دسمبر 2015ء کو اس دنیا سے رخصت ہوئے تو اہل حدیث جماعت کے لیے یہ ایک سانحہ عظیم تھا لیکن اللہ تعالیٰ کا فیصلہ سمجھتے ہوئے جماعت کے افراد نے ان کے مشن کو سنبھالنے اور مزید آگے بڑھانے کے لیے تجدید عہد کر لیا چنانچہ بہت سے اکابرین علماء کرام کے حالات اب مرتب ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تکمیل کے مراحل سے گذار دے۔ آمین۔

خود سب سے پہلے انہیں اس سلک میں پرونے کے لیے جامعہ سلفیہ فیصل آباد کی انتظامیہ نے ماہنامہ ترجمان الحدیث فیصل آباد کا ایک خصوصی نمبر شائع کیا جس میں بھٹی صاحب کے سوانح' ان کی تبلیغی، تعلیمی، مسلکی، تنظیمی اور خصوصاً تصنیفی خدمات کا بالتفصیل تذکرہ کیا گیا۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہمارے دوست مولانا حمید اللہ عزیز صاحب نے تقریباً ساڑھے 9 سو صفحات پر مشتمل اپنی کاوش ''ارمغان مولانا محمد اسحٰق بھٹی رحمۃ اللہ'' کے نام سے پیش کی ہے۔ کتاب ماشاء اللہ خوبصورت ہے اپنی صوری و معنوی خوبیوں سے مزین' اس کتاب میں مختلف اصحاب قلم کے مضامین کو جمع کیا گیا ہے اور پھر ہر مضمون نگار کے مختصر حالات بھی ذکر کر دیئے گئے ہیں جس نے اس ارمغان کی خوبیوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ ہم اس خوبصورت کاوش پر مولانا حمید اللہ عزیز صاحب اور ان کے معاونین کو ہدیہ تبریک پیش کرتے ہوئے ان کی صحت وسلامتی کی دعا کرتے ہیں اور قارئین سے یہ کتاب خریدنے کی استدعا۔

☆ ☆

نام کتاب:۔ محفل دانش منداں

© rasailojaraid.com